

## عربیہ خالد

سوال

اسلام سے کہا مراد ہے؟ اسلام کی غاہاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the introduction of the answer quranic ayats. جواب

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنی اطاعت کرنے اور عمل سیردگی کے ہیں۔ اسلام کے دوسرے لفظی معنی اعرن و سلامتی کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں، اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اعرن داخل ہو جانے کو اسلام کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اپنی خواہشات ترک کر کے اللہ کی رضا کا تابع ہو جانا اسلام کہلاتا ہے

اسلام کی مختلف تعریفات

اسلام کو مختلف طریقوں سے مختلف تعریفات میں بیان کیا گیا ہے۔

حدیث قدسی کے مطابق

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ پہلا اللہ کی گواہی اور اس کے رسول کی گواہی دینا اور دوسرا ارکان اسلام پر عمل کرنا"

اسلام کی اس تعریف سے پتا چلتا ہے کہ دونوں میں سے کسی ایک چیز کے نہ ہونے سے اسلام نامکمل ہے۔ تو صید اور تمام النبیوں پر یقین لانا پہلا اہم کام ہے اور اس کے بعد ارکان اسلام کی پیروی کرنا ہی اسلام ہے

ڈاکٹر محمد اللہ کے مطابق

"اسلام ایک تو صید پرست دین ہے جو اللہ کے رسول پر نازل ہوا۔"

امام غزالی فرماتے ہیں

"اسلام دو چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے"

one referene is enough for a single heading.

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق

"اسلام تین چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ خدا کی وحدانیت کا اقرار کرنا، رسالت کی گواہی دینا اور مسلم ثقافت پر عمل کرنا"

ان تمام تعریفات سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسلام کو جاننے کے لیے کچھ چیزوں



پر یقین اور عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ خدا کے ابد ہوجانے کا اقرار کرنا اسلام کا بنیادی جزو ہے۔ پھر حق تعالیٰ کے آخری نبی ہونے پر ایمان لانا اسلام کا دوسرا جزو ہے۔ اس کے بعد خدا کے دین کی اطاعت کرنی ضروری کرنا یعنی اس کے ارکان اسلام

اور حقوق العباد پر عمل کرنا اسلام ہے۔

### اسلام کی بنیادی خصوصیات

مختلف عقیدوں پر ایمان رکھنے والے لوگ مختلف دین کو ماننے میں۔ دنیا میں بہت سے دین ہیں لیکن اسلام ان سب سے مختلف ہے۔ اسلام میں کچھ ایسی نمایاں خصوصیات ہیں جو اسے باقی مذاہب سے جدا کرتی ہیں۔

### 1- اسلام ایک مکمل مناسبتہ حیات

اسلام ایک اسناد دین ہے جو ایک مکمل مناسبتہ حیات فراہم کرتا ہے۔ ہر انسان اس سے دنیا و آخرت کے ہر معاملے میں رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی زندگی میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ انفرادی زندگی میں اسلام کے نبی پھر اللہ پیدا شدہ سے رہنمائی دینا شروع کر دیتا ہے۔ یعنی اس کی ہر روش سے ہونی چاہیے۔ اسلام نردار سازی کے باب میں بتاتا ہے۔ تعلیم کے بارے میں ہی اسلام ہر پہلو سے بتاتا ہے۔ جریت میں آتا ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فریضہ ہے"

ذرا بعد معاش کے باب میں دین اسلام سے رہنمائی ملتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ انفرادی زندگی کا ہر پہلو اسلام اس کے باب میں بتاتا ہے۔

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے باب میں ہی اسلام ہدایت دیتا ہے۔ یعنی سماجی نظام کیسا ہوگا، ہمسائیگیوں کے کیا حقوق و فرائض ہیں۔ ایک سوسائٹی میں رہنے کا کیا طریقہ ہے۔ سماجی نظام کیسا ہونا چاہیے۔ اسلام نے خلافت کا نظام دیا ہے۔ خلافت کا نظام کیسا ہوگا، کیسے چلائے اس کے بارے میں

اسلام بتاتا ہے۔ پھر نظام انصاف کیسا ہوگا، کس طرح عدل کرنا ہے۔ بین القواہم تعلقات پر حکم اسلام بات کرتا ہے۔ گویا ایسا کوئی پہلو نہیں جس پر اسلام ہمیں ہدایت مہیا نہ

کرتا ہے۔



### 2- عقیدہ توحید

عقیدہ توحید ایمان کا پہلا جزو ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانے بغیر اسلام میں داخل نہیں ہو جاسکتا۔ اس بات کا اقرار کر لینا کہ میں ایک خدا ہے جس کی ہم اطاعت کرتے ہیں، یہ اسلام کا بنیادی جزو ہے۔

" ہم تو اسلام میں اس لئے آگئے ہیں جو ایک ہے۔ جو بے نیاز ہے "

(الافلاک)

try to add the arabic of

گو یا اسلام میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔ اس طرح علاء شلی تو حانی

ابنی کتاب سیرت النبیؐ میں لکھتے ہیں کہ حدیث مطابق

" اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعے کا دروازہ

تو حد ہے "

اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اسلام میں توحید کی کیا اہمیت

ہے۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرط یہی توحید پر ایمان لانا ہے

اسی طرح علاء شلی نے فرمائی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا

" جو شخص اسلام سمجھنا چاہتا ہے، اس کو چاہیے کہ پہلے

عقیدہ توحید سمجھے "

یعنی اسلام کو سمجھنے کی پہلی شرط توحید کا عقیدے کو سمجھنا ہے۔

یہی چیز اسلام کو باقی عذاب سے ممتاز بناتی ہے۔

do not use one word headings.

### 3- رسالت

رسالت کی گواہی دینا قلعے کا دوسرا جزو ہے عقیدہ توحید کے بعد

اسلام میں داخل ہونے کی دوسری شرط خاتم النبیین پر ایمان لانا ہے۔ اللہ

تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

" اور چڑھ کر فرعون میں سے کسی کا باپ نہیں اور وہ

خاتم النبیین ہیں "

(الاحزاب)



عربی زبان سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ حضورؐ نے انسانیت کو ہر معاملے میں رہنمائی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات قرآن کے ذریعے ہم تک پہنچائے ہیں، لیکن ان احکامات کو کیسے پورا کرنا ہے، ان کا طریقہ کار کیا ہے، یہ سب ہمیں سیرت النبیؐ سے ملتا ہے۔ مثال کے طور پر قرآن مومنوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے قرآن میں نماز کا طریقہ نہیں بتایا گیا۔ نماز کیسے ادا کرنی ہے، اس کا کیا طریقہ ہوگا، یہ حضورؐ نے بتایا۔ نہ صرف نماز بلکہ قرآن میں دیکھے تمام احکامات کو پورا کرنا کا طریقہ ہمیں حضورؐ نے بتایا اور سکھایا۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ معلم انسانیت ہیں۔ آنحضرتؐ نے نہ صرف زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا بلکہ آخرت میں کامیابی کا راز بھی بتادیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ پر ایمان لانا ہیوں اسلام کی بھاری جڑ ہے۔

#### 4- انسانیت کا فروغ

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام نے انسانیت پر پہلے کی بات میں، اس کی فلاح و وجود کے بارے میں بات کی ہے۔ یہاں تک کہ حقوق العباد کے اہمیت زور دیا ہے۔ اسلام بتاتا ہے کہ اچھی کردار سازی اتنی ضروری ہے کہ حدیث میں آتا ہے کہ

"مومنوں میں بہترین انسان وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہے"

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اچھا مسلمان ہونے کیلئے، اسلام کا اچھا پیروکار ہونے کیلئے اچھا اخلاق ہونا کتنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر آپ اچھے مومن نہیں ہیں۔ اخلاق کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے۔ قرآن اس سوال سے کہتا ہے کہ

"جس سے ایک انسان کو چاہا گیا تو اس نے پوری انسانیت کو چاہا۔"

(المائدۃ)



اسی طرح حریت قدسی میں آتا ہے کہ

اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں

جو کبھی کسی بیمار کی عبارت نکلائے ہیں جانا

اسلام میں انسانی حقوق کے باب میں اس قدر بات کی جاتی ہے

یعنی صرف انسانی حقوق بلکہ اسلام کے حقوق کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام میں

ایسی نئی مثالیں ملتی ہیں

انسانی حقوق

جسٹس حقوق العباد کی اہمیت کے باب میں اوپر بات کی گئی ہے

حقوق العباد کو پورا کیا بغیر کوئی مسلمان سچا مسلمان نہیں بن سکتا۔

خطیبہ حجت النوراع میں حضور نے فرمایا

”کسی عربی کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر

کسی گوی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی گوی

پر فوقیت حاصل نہیں۔

یہ بات بہت صاف لفظوں میں بیان کر دی گئی کہ رنگ و نسل

کی بنیاد پر کسی کو کسی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ لہذا آج کل جو لوگ

نسل پرستی میں لڑتے ہوئے ہیں، اسلام تو اس کی وجود سے سو سال پہلے سے

محافظت کرتا ہے۔

جانوروں کے حقوق

اسلام صرف انسانی حقوق تک نہیں لیتا بلکہ جانوروں کے حقوق

کے باب میں بھی بات کرتا ہے۔ حضور نے ایک دفعہ صرف اسلام سرزنش کی

کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ ہمیں سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ہمارا

دلیل جانوروں کے حقوق کے بارے میں کس قدر تلقین کرتا ہے۔ جانوروں

پر ظلم کرنے کی اسلام میں شدید لعنت ہے۔ جانوروں سے پیار سے پیش

آئے کی تلقین کی گئی ہے۔



## ماحولیاتی تحفظ

اسلام میں ماحولیاتی تحفظ کی سیر شدہ تلقین کی گئی ہے۔ نبیؐ نے فرمایا

"سیر سبز درخت لگانا بہتروں کا مدار ہے چاروں طرف ہے"

ہم سب جانتے ہیں کہ درخت لگانا ماحولیاتی تحفظ کے لئے ضروری

ہیں۔ خاص طور پر آج کل، ماحولیاتی آلودگی کے اتنے شدید مسائل ہیں، ایسے حالات

میں درخت لگانا اہم ہے۔ اسلام ہمیں چودہ سو سال پہلے ہمیں یہ تلقین کرتا ہے

اسی طرح آج اور دیت میں آج تک

"اگر آپ حالتِ جند میں ہیں، تو ہمیں سیر سبز درخت

کاٹنے کی ممانعت ہے"

یعنی اتنے شدید حالات میں ہی اسلام درخت کاٹنے سے منع کرتا ہے۔

دولت خرچ کرتا ہے، انسانیت پر

اسلام میں ذمہ دار اندری کا کوئی رواج نہیں۔ اسلام زکوٰۃ کو فروغ

دیتا ہے۔ قرآن مجید مطالعہ

"مسلمان ترقی میں جو دولت خرچ کرتا ہے، جانتے اس کے کہ

وہ دولت سے محبت کریں؟"

## (النفوس)

اس سے مدد کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت ابو بکر

مدنیؓ نے ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد کیا جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار

کر دیا تھا۔ زکوٰۃ اسلام میں قدر ضروری ہے۔

## 5- دین و دنیا کی وحدت

اسلام واحد دین ہے جو دین اور دنیا دونوں کو ساتھ لے کر چلنے

کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام مکمل توازن کی بل بوتہ پر مانتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

پھر اسلام باہر سے دنیا کو لے کر چلنے کی کوئی ہدایت نہیں کی گئی۔



حضور فرمایا۔

" جو شخص اپنے والدین کیلئے کام کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام

کرتا ہے، اور جو شخص اپنے اہل و عیال کیلئے محنت کرتا ہے

وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو شخص اپنی ذات کو

فقرو فقر سے بچانے کیلئے کام کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔"

اسی طرح اسلام میں دین کے بارے میں بہت شدت سے دیکھنے والے تھے کہ

اور دنیا کے بارے میں بھی۔ مسلمانوں کو دعا سلامی تھی کہ

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار

ترجمہ: "اے اللہ! ہمیں دنیا میں ہی ہلانی عطا فرما اور آخرت میں بھی

بہتر چیز عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(البقرہ)

## 6- الہامی فذیب

اسلام ایک الہامی فذیب ہے جو حضور کے ذریعے انسانیت تک پہنچا گیا۔

دنیا میں بہت سے فذیب الہامی فذیب ہوئے تھے مگر ان کی بات کرتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ

ساتھ ان کے فذیب میں بہت سی تبدیلیاں آگئیں۔ لہذا اسلام ایک واحد ایسا

الہامی فذیب ہے جس میں کوئی تبدیلی نہ آئی ہے اور نہ ہی آسکتی ہے

" اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی "

(یونس)

لہذا اسلام ایک ایسا الہامی فذیب ہے جس میں تبدیلی کی گواہی گنجائش

نہیں۔

## 7- سادہ اور عقلی فذیب

اسلام ایک ایسا فذیب ہے جو کہ کوئی بھی انسان آسانی کے ساتھ

عمل کر سکتا ہے۔ اسلام کی عبادت و رسومات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ ہر شخص

اللہ کی کتاب سے بہ جان سکتا ہے کہ اسلام کے کیا احکامات ہیں اور اللہ نے اس سے

کہ جن چیزوں کا مطالبہ ہے۔

اسلام ایک عقلی مذہب ہے۔ اسلام میں غورو فکر کی ہر اہمیت تھی۔

مسلمانوں کو جو اسطفا تھی تھی اس میں ہی ہے۔

### ربی ذہنی علما

ترجمہ: ۱ اللہ! نبی کو رو سے کر

حضور سے قبل اہل عرب جاہل اور وحشی تھے۔ حضور نے انہیں تعلیمات

دیں اور تعلیم کی تلقین کی۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اسلام ایک عقلی

abrupt ending. end with conclusion.

مذہب ہے۔

short answer. a 20 marks ans should have around 15 subheadings.